



## سوال

(103) مذاق کرنے والے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اس آیت کا کیا مفہوم ہے اور یہ کن کے بارے میں نازل ہوئی ہے؟

وَلَئِن سَأَلْتُم لَيَقْتُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ قُلْ أَلْبَدُّ وَءَايَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُونَ 10 ... سورة التوبة

”اگر آپ ان سے پوچھیں تو صاف کہہ دیں گے کہ ہم تو بونہی آپس میں ہنس بول رہے تھے۔ کہہ دیجئے کہ اللہ، اس کی آیتیں اور اس کا رسول ہی تمہارے ہنسی مذاق کے لئے رکھنے ہیں؟“

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ آیت یا آیات ان منافقوں کے بارے میں نازل ہوئی ہیں، جو آپس میں قافلہ والوں کی باتیں کر رہے تھے تاکہ راستہ کو طے کر لیں اور راستہ کی مشقت کو بھول جائیں۔ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بارے میں یہ لوگ یہ کہتے تھے۔ والعیاذ باللہ۔ کہ ”ہم نے ایسے لوگ نہیں دیکھے جو ہمارے ان قراء سے بڑھ کر پیٹ کے بارے میں رغبت کرتے ہوں، زبان کے زیادہ جھوٹے ہوں اور میدان جنگ میں زیادہ بزدل ثابت ہوں“ حالانکہ منافقوں کی یہ ساری باتیں جھوٹ پر مبنی تھیں کیونکہ تمام لوگوں سے زیادہ پٹھو اور کھانے پینے کے زیادہ حریص وہ خود تھے۔ تمام لوگوں سے زیادہ جھوٹے تھے اور میدان جنگ میں سب سے زیادہ بزدلی دکھانے والے وہ خود تھے، غزوہ احد کے موقع پر گھروں سے جہاد کے لیے نکلنے کے بعد واپس لوٹ گئے تھے، جو کہ ان کی بزدلی اور دُور ہمتی کی دلیل تھی کیونکہ یہ ایمان و عقیدے کی دولت سے محروم تھے۔ جب یہ لوگ مذکورہ باتیں کر رہے تھے، تو اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں یہ دو آیتیں نازل فرمادیں۔ یہ جب نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ نے ان سے دریافت کیا تو کہنے لگے کہ ہم تو ہنسی مذاق کی باتیں کرتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَلَئِن سَأَلْتُم لَيَقْتُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ قُلْ أَلْبَدُّ وَءَايَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُونَ 10 لا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ إِيمَانِكُمْ ... 11 ... سورة التوبة

”اس کی آیتیں اور اس کا رسول ہی تمہارے ہنسی مذاق کے لئے رکھنے ہیں؟ (65) تم بہانے نہ بناؤ یقیناً تم اپنے ایمان کے بعد بے ایمان ہو گئے۔“

یہ آیت کریمہ اس بات کی دلیل ہے کہ اللہ تعالیٰ، اس کی آیتوں اور اس کے رسول سے مذاق کرنا کفر ہے، جس سے انسان دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے کیونکہ اس میں اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے کہ تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو۔



هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاوى اسلاميه

ج 4 ص 96

محدث فتوى